السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ارشادِ باری تعالیٰ ﴿إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ﴾ کے کیا معنی ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس آیت کریمہ کے معنی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ سے صحیح طور پر ڈرنے والے علماء ہیں، لیکن کون سے علما؟ وہ جنہیں اللہ عزوجل کی معرفت، اس کی شریعت اوراس کی آیات کا علم ہے۔ اس سے مراد وہ علما نہیں جنہیں صنعت وغیرہ کا علم ہے جس سے انسان کواللہ تعالیٰ کی معرفت کے بارے میں کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوتا جب کہ وہ علماء جنہیں اللہ تعالیٰ اوراس کی کونی وشرعی آیات کا علم ہوتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی اس طرح قدرشناسی کرتے ہیں جیسی کرنی چاہیے اوروہ اللہ تعالیٰ کی عظمت وجلال کو پہچانتے ہیں۔ اس لیے وہ علم وبصیرت کی بنیاد پر اللہ سے ڈرتے ہیں، بخلاف ان لوگوں کے جواللہ تعالیٰ کے بارے میں علم نہیں رکھتے، وہ اس سے درتے بھی نہیں۔ انسان کواللہ تعالیٰ کے بارے میں جتنا زیادہ علم ہوگا، وہ اسی قدراسی سے زیادہ ڈرے گا اوراس کے دین کے مطابق زیادہ عمل کرے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص102

محدث فتویٰ